سوال

(99) نماز میں وسوسے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام فرائض بجالاتی ہوں۔ مگر میں دوران نماز اکثر بھول جاتی ہوں، وہ یوں کہ میں دوران نماز دن بھر پیش آنے والے واقعات کے بارے میں سوچتی رہتی ہوں۔ ایسا صرف نماز کے آغاز پر ہی ہوتا ہے اور جب تک بلند آواز سے قرآن کی قراءت نہ کروں اس سے چھٹکارا حاصل نہیں کر پاتی۔ اس بارے میں آپ مجھے کیا نصیحت کرنا چاہیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ جس بات کی شکایت کر رہی ہیں، اکثر نمازی حضرات بھی اسی بات کی شکایت کرتے ہیں۔ یعنی دوران نماز ان پر شیطان وسوسوں کے دروازے کھول دیتا ہے۔ کبھی انسان نماز سے فارغ ہوجاتا ہے، لیکن اسے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ نماز میں کیا پڑھتا رہا ہے۔ اس کا علاج نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بتایا ہے کہ انسان تین بار (أعوذ باللہ من الشیطان الرجیم) پڑھ کر بائیں طرف پھونک مارے۔ جب انسان یوں کرے گا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس سے وسوسے جاتے رہیں گے۔ آدمی کو چاہیے کہ نماز شروع کرتے وقت یہ یقین رکھے کہ وہ اللہ عزوجل کے سامنے کھڑا ہے، اس سے سرگوشیاں کر رہا ہے، اس کی تکبیر و تعظیم اور تلاوت قرآن پاک سے اور دعا کے مقامات پر دعا مانگنے سے اس کا قرب حاصل کر رہا ہے۔ انسان جب یہ شعور حاصل کر لے گا تو وہ اس کے حضور مکمل خشوع اور تعظیم کے ساتھ حاضر ہوگا۔ یہ اس کے پاس موجود خیر سے محبت کرنے والا اور اس کے عذاب سے خوف کھانے والا ہوگا۔۔۔۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نماز، صفحہ: 118

محدث فتویٰ